Date: Day:

نام :- شاہ زیب خان نیئر

LMS-ID :- 43600

Batch :- 003

مضمون :- اسلامیات

سوال نمبر :- 1

مسلمان کا عقیدہ نبوت کیا ہے؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ...؟

جواب :-

تعارف :-

مسلمان کا ایمان تب مکمل ہوتا ہے جب وہ عقیدہ نبوت پر یقین کامل ہونا چاہیئے۔ عقیدہ نبوت میں مسلمان کا اس بات پر ایمان ہوتا ہے کہ اللہ نے لوگوں کی راہنمائی کے لیے تخلیق کائنات سے لیکر قیامت تک جتنے رسول اور نبی نسل انسانی کی رہنمائی کے لیے بھیجے ہیں اُس پر انسان کا ایمان ہونا چاہیئے اور اس بات پر ایمان ہونا چاہیئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اللہ کے آخری

Date: Day:

imp love

رسول اور نبی ہیں۔ اس کو عقیدہ
ختم نبوت بھی کہتے ہیں

۱۲ عقیدۂ نبوت ۱۲

۱۔ نبوت کے لفظی معنی:۔

نبوت کے لفظی
معنی ہیں "خبر"

۲۔ نبوت کے اصطلاحی معنی:۔

نبوت کے
اصطلاحی معنی " اللہ کا پیغام لوگوں تک
پہنچانا ہیں

۳۔ عقیدۂ نبوت کی تعریف:۔

عقیدۂ نبوت
سے مراد ہے کہ لوگوں تک پیغام پہنچانے
کے لیے اللہ نے جتنے رسول اور نبی
بھیجے ہیں اُن پر ایمان لانا اور حضور
اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کا آخری
رسول اور نبی ماننے کو عقیدۂ نبوت

Date: Day:

کہا جاتا ہے۔

انبیاء بھیجے جانے کی وجوہات

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی طرف انبیاء کرام بھیجنے کی وجوہات درج ذیل دی گئی ہیں۔

1۔ توحید کے مطلق لوگوں کی رہنمائی۔

عقیدہ توحید سے پہلے لوگ بے راہ روی کا شکار تھے جس کی وجہ سے وہ مختلف خداؤں کی پوجا کرتے تھے اور غیر اللہ سے مدد کی طلب رکھتے تھے لوگوں نے بتوں، چاند، جانور اور مختلف کائنات کی چیز کی پرستش کی ہے۔ مگر انبیاء کرام نے آکر لوگوں کی رہنمائی کی کہ ہم سب کا اللہ ایک اور وہی ہے جو کائنات کے تمام تر معاملات کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہا ہے۔ اس لیے ہمارا اس بات پر پختہ ایمان ہو کہ اللہ ایک ہے اور اس

Date: Day:

کوئی شریک نہیں ہے

ترجمہ:- "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے
اور وہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی
پیدا ہوا ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور
نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
(سورۃ اخلاص: 1-4)

2۔ لوگوں کو تقویٰ سکھایا:-

زمانہ جاہلیت
میں لوگ اپنے نفس کی پوجا کرتے تھے اور
جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا حساب
ہوتا تھا۔ مگر انبیاء کرام نے لوگوں کی سمت
درست کی اور ان کی اصلاح کی کہ
انسان کو اپنی تمام تر زندگی اللہ کی
رضا کے مطابق بسر کرنی چاہیئے اور اپنی
زندگی پر خلافت قائم کرنی چاہیئے۔ انسان
کا ہر عمل حکم الٰہی کے مطابق ہونا چاہیئے

"جو اللہ پر توکل کرے گا۔ اللہ اس کے
لیے کافی ہے"۔
(سورۃ الطلاق: 3)

Date:______ Day:______

3۔ لوگوں کو زندگی گزارنے میں رہنمائی کرنا۔

اللہ نے انبیاء کرام کو انسانی شکل میں پیدا کیا تاکہ لوگ ان کی رہنمائی میں اپنے روز مرہ کے کام بخوبی سر انجام دے سکے اور ان کی زندگی سے سبق حاصل کر سکیں۔ مثال کے طور پر حضرت ایوب پر جو مشکلات آئی تو انہوں نے بیماری کے دور میں اللہ پر یقین کیا۔

"لوگوں کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زندگی بہترین اسوۂ حسنہ ہے۔"
(سورۃ انفال)

4۔ لوگوں کو تنبیہ کرنا اور خوشخبری سنانا۔

اللہ تعالی نے انبیاء کرام کے ذریعہ لوگوں کو تنبیہ کی ہے کہ جو اس کی رضا کے خلاف جائے گا اس پر جہنم عذاب نازل ہوگا اور جو اللہ کی فرمانبردار کرے گا اس کو جنت کی نوید سنا دے۔ قوم لوط نے ہم جنس پرستی کی اور اللہ کی نافرمانی کی تو اللہ

نے قوم لوط پر پتھر برسائے اور اُس کو کو
تباہ کر دیا۔

5۔ روزِ قیامت کے بارے میں بتانا:۔

اللہ نے
انبیاءِ کرام کو لوگوں کی رہنمائی کے لیے
بھیجا تاکہ وہ روزِ قیامت اللہ کو کہہ نہ
سکیں کہ اے اللہ ہم کو تو کوئی بتانے والا
نہیں تھا نہ ہی ہماری کسی نے رہنمائی کی تھی

"ہم نے انہیں رسول بنایا ہے خوشخبریاں سنانے
والے اور آگاہ کرنے والے تاکہ لوگوں کی کوئی
حجت اور الزام رسول کو بھیجنے کے بعد اللہ
پر رہ نہ جائے"۔
(سورۃ النساء : 165)

6۔ لوگوں کو آخری پیغام پہنچانا:۔

اللہ نے
اپنی آخری اور محبوب نبی رسول صلی اللہ علیہ
والہ وسلم کو بھیجا تاکہ لوگوں کو بتا سکیں کہ
اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھو اور تفرقہ
میں نہ پڑے رہنا۔ اس لیے خطبہ حجۃ الوداع میں
فرمایا:۔

Date: ______ Day: ______

"کسی کو فوقیت حاصل نہیں نہ عربی کو عجمی پر، نہ عجمی کو عربی پر، نہ گورے کو کالے پر اور نہ ہی کالے کو گورے پر سوائے تقویٰ کے۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

انبیاء اکرام کو بھیجنے کی وجوہات

لوگوں پر اللہ [illegible] کتابوں کے ذریعہ حکم دیا

لوگوں کے جھوٹے عقائد کو بے نقاب کرنا

۷ حاصل کلام :-

عقیدۂ نبوت انسان کی زندگی میں ترقی کے لیے بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اور یہ عقیدہ انبیاء کرام اور رسول پر پختہ ایمان رکھنے سے قائم ہوتا ہے اور اللہ نے انبیاء کرام کو لوگوں کی رہنمائی کے لیے بھیجا تاکہ لوگوں کو بتا سکیں کہ توحید پر یقین رکھیں اور ان کو زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا تاکہ بروزِ قیامت وہ اللہ سے رہنمائی نہ ملنے کا گلہ نہ کریں۔

Date:______ Day:______

سوال نمبر 2 ۔

خواتین پر موجودہ مسائل کی وضاحت کریں۔۔؟

تعارف :۔

دورِ حاضر میں خواتین مختلف مسائل کا سامنا کر رہی ہیں۔ خواتین کو درپیش مسائل میں ان کی عزت میں کمی کرنا، عورتوں کو مردوں سے کمتر سمجھنا، ان پر خاندان، ملازمت اور بچوں کو ایک ساتھ پالنے کا دباؤ رہتا ہے اور ذہنی دباؤ کا بھی شکار رہتی ہیں مگر اسلام کے علاوہ کوئی ایسا مذہب نہیں ہے جس نے عورتوں کو جائداد، ان کی ضرورتیں پوری کرنا، ان کی عزت و احترام کرنے کا حکم دیا گیا ہے

خواتین کو درپیش موجودہ مسائل :۔

دورِ حاضر میں خواتین کو جو درپیش مسائل ہیں ان کا ذکر درج ذیل کیا گیا ہے۔

Date:______ Day:______

1. خواتین کو مردوں سے کم تر سمجھنا:-

آجکل کے معاشرے میں خواتین کو مردوں سے کم تر سمجھا جاتا ہے اور ان پر گھریلو ظلم و ستم بھی ہوتے ہیں۔ کچھ مرد جہالت کی وجہ سے عورتوں پر ظلم کرتے ہیں اور اُن کو مذہبی عزت و احترام نہیں دیتے جس کا اُن پر الطلاق ہوتا ہے۔

2. معاشرے میں مردوں کے برابر حقوق نہ دینا

خواتین اس دور میں بھی آزادانہ طور پر زندگی نہیں گزار سکتے جب وہ باہر ضروری کام یا ملازمت کرنے جاتے تو اُن کو زیادتی کا نشانہ بنا دیا جاتا ہے یا اُن کو برابر کے حقوق حاصل نہیں ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کو اس معاشرے میں ظلم و ستم سہنا پڑھتے ہیں۔

3. خاندان، ملازمت اور ذاتی زندگی کو ساتھ لیکر چلنے کا دباؤ:-

عورت پر مرد سے زیادہ ذمہ داریوں کا دباؤ ہوتا ہے۔ عورت نے اپنی زندگی میں

خاندان کے رویوں کو بھی برداشت کرنا ہوتا ہے
اور اس کے ساتھ بچوں کو سنبھالنا ہوتا ہے
اور گھر کی مجبوریوں کی نظر ملازمت بھی کرتی
ہے اور اس سب میں ذاتی زندگی اسکی سمٹ
رہ جاتی ہے چنانچہ ان سب کو لیکر چلنا ضروری
اور مشکل ہے

4 جذباتی مشقت اور ذہنی دباؤ:-

عورت جب
آزادی [illegible] زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتی
ہے تو [illegible] پابندیاں کا شکار
ہو جاتی ہے [illegible] خاندانی ظلم پر
گھرداری سنبھالنے [illegible] تنہائی کا
شکار ہونے کا دباؤ [illegible] ہو جاتا ہے

5 عورتوں کی حفاظت نہ ہونا:-

معاشرے
میں خواتین بمشکل اپنی زندگی کو بحفاظت
گزارتی ہیں کیونکہ عورتوں کی عزت
کی کوئی ذمہ داری نہیں بلکہ وہ گھر سے
پریشان حال نکلتی ہیں کہ کوئی ان کی
عزت نہ خراب کردے جس کی وجہ سے اس

دباؤ کا شکار بھی رہتی ہیں

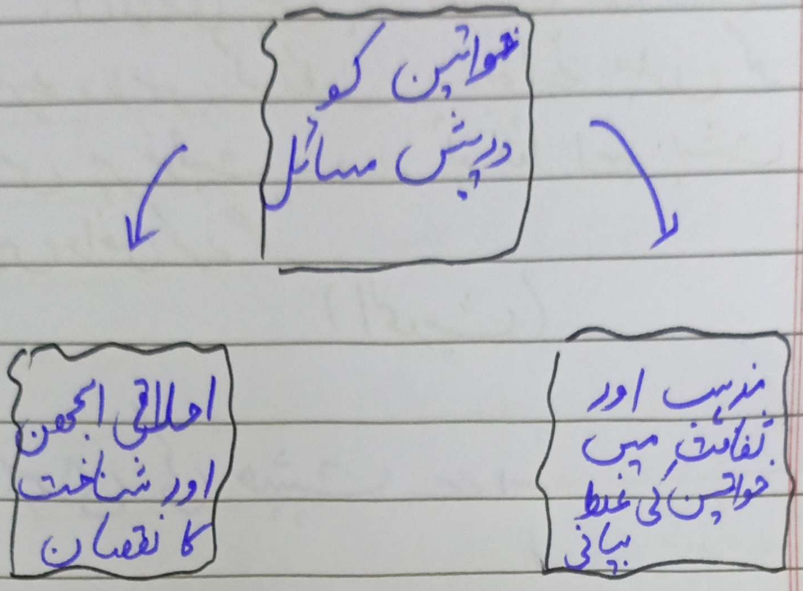

اسلام نے عورتوں کو با اختیار کرنے کے طریقے

دورِ حاضر میں عورتوں کو درپیش مسائل کا حل اسلام نے دینی طور پر با اختیار مندرجہ ذیل کے ذریعے کیا ہے۔

1۔ بیٹی کی حیثیت سے:

اسلام میں انسان کو کہا گیا کہ اگر کوئی انسان بیٹی کو اچھے طریقے سے پالے اور اس کی تمام تر ذمہ داریاں بخوبی سر انجام دے تو اس کو جنت کی نوید سنا دی جائے۔

Date:________ Day:________

"جس کی کوئی بیٹی ہو، وہ اسے زندہ درگور نہ کرے، اس کو تکلیف نہ پہنچائے. بیٹوں کو اس پر فوقیت نہ دے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا۔"

(الحدیث)

2. بیوی کی حیثیت سے:-

اسلام نے خواتین کو بیوی کی حیثیت سے بھی بہت سے حقوق بیان کیے ہے۔ مرد اپنی بیویوں سے آرام اور سکون حاصل کریں۔

"اور اسی کے نشانات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتوں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی۔"

3. جائیداد میں حصہ:-

اسلام میں خواتین کو جائداد میں حصہ دیا گیا تاکہ وہ اپنی حیثیت جانے۔ اسلام سے عورتوں کو جائیداد میں حصہ دینے کا کوئی رواج نہیں تھا مگر اسلام

Date:______ Day:______

نے خواتین کو ان کا اعلیٰ مقام دلایا۔

6. ماں کی حیثیت سے:

اسلام نے ماں کو اس قدر مقام سے نوازا کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے دی گئی جس کی وجہ سے ماں کا کردار اور مقام اس کے بچوں کی نظر میں بلند ہو گیا۔

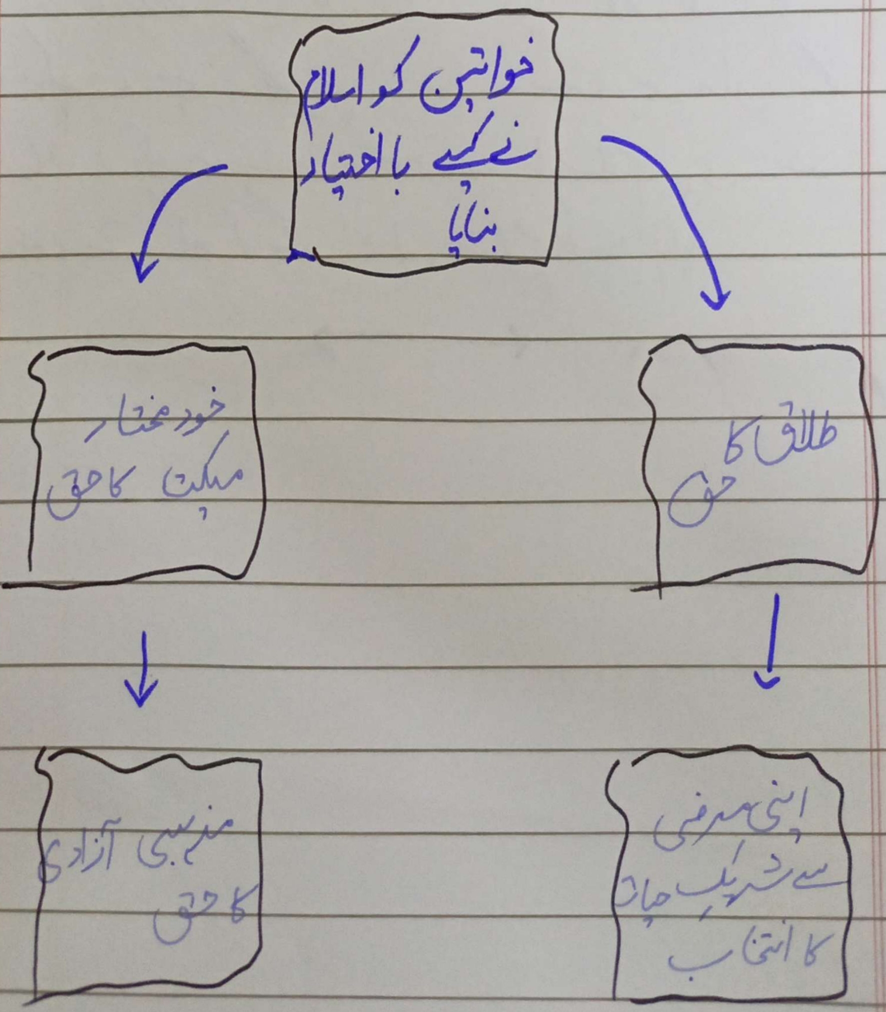

حاصل کلام:-

دورِ حاضر میں خواتین
کو مختلف مسائل کا سامنا تھا جس میں
آمرانہ سیاسی نظام، جہالت، جنسی برابری،
خواتین کی نمائندگی اور ان پر ظلم و ستم
وغیرہ مگر اسلام نے ان مسائل سے نمٹنے
کے لیے ان کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا
اور جائیداد میں بھی حصہ دیا اور ان کی
ملکیت میں گھر بھی دیا جا سکتا ہے۔ ماں کے
پاؤں تلے جنت رکھ دی۔ اسلام ہی نے
عورت کو ایک اعلیٰ مقام تک پہنچایا